Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرْجَمَۃُ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْد

جماعت نہم

LAST HOPE STUDY

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ

Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سیرتِ طیبہ مشابہ ہے:

(الف) حضرت نوح علیہ السلام سے (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے (ج) حضرت ابراہیم علیہ السلام سے (د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے

ii. قارون کا تعلق تھا:

(الف) بنی اسرائیل سے (ب) قومِ عاد سے (ج) قومِ لوط سے (د) قومِ ثمود سے

iii. قارون اپنے مال و دولت کو نتیجہ قرار دیتا تھا:

(الف) اللہ تعالیٰ کے فضل کا (ب) فرعون کی مہربانی کا

(ج) موسیٰ علیہ السلام کی دعاؤں کا (د) ذاتی محنت اور علم کا

iv. مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے:

(الف) سُوْرَۃُ النَّمْلِ (ب) سُوْرَۃُ الْحَجِّ (ج) سُوْرَۃُ الْقَصَصِ (د) سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ

v. ہدایت حاصل ہوتی ہے:

(الف) علم حاصل کرنے سے (ب) سفر کرنے سے (ج) مال خرچ کرنے سے (د) اللہ تعالیٰ کی توفیق سے

2 مختصر جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

ii. سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کا خلاصہ کیا ہے؟

iii. سُوْرَۃُ الْقَصَصِ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv. قارون کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

جوابات

(i) سُوْرَۃُ الْقَصَص کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: اس سورت کی آیت پچیس (25) میں القصص کا لفظ آیا ہے، اسی مناسبت سے اِس کا نام سُوْرَۃُ الْقَصَص رکھا گیا ہے۔

(ii) سُوْرَۃُ الْقَصَص کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْقَصَص کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر کے حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا" ہے۔

(iii) سُوْرَۃُ الْقَصَص کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سُوْرَۃُ الْقَصَص کے دو اہم علمی و عملی نکات: ☆ ظالم لوگ لوگوں کو تقسیم کر کے اُن پر حکومت کرتے ہیں۔

☆ حکمت و دانائی اور علم اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتیں ہیں جو خاص بندوں کو عطا ہوتی ہیں۔

(iv) قارون کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: قارون بنی اسرائیل کا ایک شخص تھا، جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کے بجائے فرعون کی خدمت کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا۔ نتیجتاً قارون اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

LAST HOPE STUDY

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَۃُ الْقَصَص پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

جواب: **سُوْرَۃُ الْقَصَص کا تعارف:**

سُوْرَۃُ الْقَصَص مکی سورت ہے۔ اس میں اٹھاسی (88) آیات ہیں۔ سُوْرَۃُ الْقَصَص مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے، کیوں کہ اس کی آیت 85 اس وقت نازل ہوئی تھی جب حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہجرت کی غرض سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہو چکے تھے۔ اس سورت کی آیت پچیس (25) میں القصص کا لفظ آیا ہے، اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ الْقَصَص رکھا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْقَصَص کا خلاصہ

"حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر کے حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت اور آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا" ہے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

سُوْرَةُ الْقَصَصِ کے مضامین:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ:

سُوْرَةُ الْقَصَصِ کے پہلے پانچ رکوعوں میں بہت تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں پچھلے انبیاءِ کرام علیھم السلام میں سب سے زیادہ تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا ہے، کیوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالاتِ زندگی کی حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی سیرتِ طیبہ کے ساتھ کئی چیزوں میں مشابہت ہے۔

قارون کی مثال:

سُوْرَةُ الْقَصَصِ میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کے بجائے فرعون کی خدمت کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالٰی کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا۔ نتیجتاً قارون اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

امتِ محمدیہ کو تلقین:

سورت کے اختتام پر حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّم کی امت کو خصوصیت کے ساتھ یہ تلقین کی گئی ہے کہ اللہ تعالٰی کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔

اس سورت کا مرکزی مضمون:

اس سورت کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ اس میں بیان کیے گئے واقعات کے ضمن میں اسلام کے بنیادی عقائد جیسے توحید و رسالت اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے کو ثابت کیا گیا ہے۔

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study